مصر کی صورت حال......لمحہ فکریہ

حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مصر میں اس وقت جو افسوس ناک، الم ناک اور شرمناک صورتحال ہے اس پر ہر درد دل رکھنے والا انسان پریشان اور فکرمند دکھائی دیتا ہے لیکن اس صورتحال سے سبق سیکھنے اور اسے مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کے اہداف کا تعین اور راستوں کے انتخاب کا طرز عمل دیکھنے میں نہیں آ رہا، اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس صورتحال کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے، اس پر خوب غور وخوض کر کے اس کے پس منظر اور پیش منظر کو سامنے رکھا جائے اور اس بات کی فکر کی جائے کہ باقی دنیا اور بالخصوص عالم اسلام کے دیگر ممالک کو اس قسم کی صورتحال سے کیوں کر بچایا جاسکتا ہے۔

مصر میں ظلم وستم کا جو بازار گرم ہے وہ تو اپنی جگہ، لیکن اس صورتحال میں اسلامی دنیا کے حکمرانوں کا طرز عمل سب سے زیادہ افسوس ناک ہے، صرف ایک ترکی کے رہنماؤں کی طرف سے جرأت مندی کا مظاہرہ سامنے آیا لیکن باقی اسلامی دنیا کے حکمران گومگو اور تذبذب کی کیفیت میں ہیں، یہ صرف مصر ہی کا معاملہ نہیں بلکہ شام میں جس انداز سے مظلوموں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی ہے، برما میں مسلمانوں پر جس انداز سے عرصہ حیات تنگ کیا جارہا ہے اور فلسطین کے مسلمان عرصے سے جس جبر وتشدد کی چکی میں پس رہے ہیں، ان تمام مسائل میں عالم اسلام کے ارباب اختیار واقتدار کا طرز عمل سب سے زیادہ افسوس ناک بلکہ شرمناک ہے، اگر ترکی کی طرح صرف دو چار اسلامی ممالک کے حکمران ہی درست طرز عمل اپنالیں، جرأت مندی اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کریں تو دنیا کا نقشہ بدل سکتا ہے لیکن المیہ یہ ہے کہ حکمرانوں کو بارہا آزمانے کے باوجود آج بھی ہم ایک مرتبہ پھر او آئی سی جیسے اداروں سے توقعات وابستہ کئے بیٹھے ہیں اور خود امت کے نوجوانوں کو کوئی لائحہ عمل دینے سے قاصر ہیں، اس صورتحال میں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومتی سطح پر نہیں بلکہ کسی آزاد فورم، کسی پلیٹ فارم یا کسی ادارے کی سطح پر عالم اسلام کے عالی دماغوں، اہل علم اور ارباب فضل وکمال کو جمع کیا جائے اور اس صورتحال کا کوئی حل پیش کیا جائے، عالم اسلام کے نوجوانوں کو کوئی راستہ دکھایا جائے، کیونکہ مسلم عوام اس

وقت ہر کوشش، ہر جدو جہد اور ہر قربانی کے لئے تیار ہیں، اس کی ایک جھلک سوشل میڈیا پر دکھائی دی، مصری شہداء سے اظہار یکجہتی اور مسجد رابعہ العدویہ کے باہر جام شہادت نوش کر جانے والوں سے منسوب علامتی نشان کی کروڑوں کی تعداد میں لوگوں نے جس طرح پذیرائی کی، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ابھی اس خاکستر میں بہت سی چنگاریاں موجود ہیں، انہیں کوئی رخ دینے اور منزل کا پتہ بتانے کی ضرورت ہے۔

مصر میں ہونے والے قتل عام اور شام میں ڈھائے جانے والے مظالم پر اقوام متحدہ اور دیگر مغربی ممالک کی خاموشی بلکہ جانبداری نے ایک مرتبہ پھر ان کے دوہرے معیار کا بھانڈہ بیچ چوراہے پھوڑ ڈالا ہے، اگر سوڈان کے عیسائیوں کو کوئی کانٹا چبھتا ہے تو وہ سب یکجا ہو جاتے ہیں، مشرقی تیمور میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتے ہیں، افغانستان پر سب متحد ہو کر یلغار کر دیتے ہیں لیکن مصر، شام، فلسطین اور برما سمیت دیگر اسلامی ممالک میں کوئی بھی قیامت ٹوٹ پڑے، ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی، انسانی حقوق کے علمبردار ٹس سے مس نہیں ہوتے، جمہوریت، جمہوریت کا راگ الاپنے والوں کو سانپ سونگھ جاتا ہے، مصر میں ہونے والے حادثات واضح کرتے ہیں کہ انسانی حقوق، جمہوریت، آزادیٔ اظہار جیسے تمام نعرے محض فریب ہیں، یہ مفاد پرستی اور خود غرضی پر چڑھائے گئے ایسے لبادے ہیں، جن کو طاقت ور اور طاغوتی قوتیں ہمیشہ اپنے مفادات اور مقاصد کے لئے استعمال کرتی ہیں، اس لئے اس صورتحال میں ہماری آنکھیں بھی کھل جانی چاہئیں اور اگر کسی سطح پر کسی قسم کی غلط فہمی ہے تو وہ بھی دور ہو جانی چاہئے۔

مصر اور شام کی صورتحال کا سب سے زیادہ افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ ان دونوں ممالک میں دونوں طرف کلمہ گو موجود ہیں، مصر میں اسلام پسندوں اور روشن خیالوں کے مابین جبکہ شام میں جبر و مظلومیت کی جنگ کو فرقہ واریت کا رنگ دینے کی کوشش کی جارہی ہے، اس صورتحال سے بھی نجات کے لئے فکر کرنی چاہئے، امت مسلمہ کے رہنماؤں کو رہنمائی کا فریضہ سرانجام دینا چاہئے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے ملک اور اپنے معاشرے کی بھی فکر کرنی چاہئے کیونکہ یہ دوریاں اور خلیج راتوں رات نہیں پیدا ہوتی، بلکہ قتل و غارت کے یہ بیج برسوں عشروں پہلے بوئے جاتے ہیں، ان کی آبیاری کی جاتی، انہیں بتدریج پروان چڑھایا جاتا ہے اور بالآخر اس طرح کے حادثات رونما ہوتے ہیں۔

ہم اگر اپنے حالات کا جائزہ لیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں بھی پرویز مشرف کی شکل میں ایک حسنی مبارک مسلط کیا گیا جس نے پاکستانی معاشرے کو اسلام پسندی اور سیکولرازم کے دو کیمپوں میں تقسیم کرنے کی کوشش کی، اس نے فوج اور عوام کو ایک دوسرے کے مقابلے میں صف آراء کیا، اس نے لال مسجد میں معصوم طلبہ و طالبات پر فوج کشی کر کے اس خلیج کو اپنی آخری حدوں تک پہنچانے کی کوشش کی، اللہ کا شکر ہے کہ ہمیں پرویز مشرف سے تو نجات مل گئی لیکن اس نے ہمارے معاشرے میں جو کانٹے بوئے، نفرتوں کی جو فصل کاشت کی، ان کانٹوں کو شاید ہمیں صدیوں

تک چلنا پڑے، آج پرویز مشرف تو اگرچہ حفاظتی حصار میں ہے لیکن ملک کے سیکولر فاشسٹ اور دانش فروش معاشرے میں تفریق کو ہوا دے رہے ہیں اور بتدریج اس معاشرے کو بھی اسی پٹڑی پر چڑھانے کی کوشش ہو رہی ہے جس پر چلتے چلتے مصر اس صورتحال سے دوچار ہوا، اسلام اور دوقومی نظریئے کی بنیاد پر معرض وجود میں آنے والی اس اسلامی ریاست کو پٹڑی سے اتارنے، اس ریاست کے باسیوں کا عقیدہ اور نظریہ تبدیل کرنے اور ان کو مصر کی طرح باہم دست وگریبان کرنے کے لئے ہر حربہ آزمایا جا رہا ہے، فحاشی کو ہوا دی جا رہی ہے، کہیں بے دینی کا سیلاب ہے، کہیں اسلام دشمن پالیسیاں ہیں، کہیں آئینی، قانونی اور جمہوری طریقےسے اس ملک میں بہتری لانے کی کوشش کرنے والوں کا راستہ روکا جا رہا ہے، کہیں دینی مدارس کے لئے مسائل ومشکلات میں اضافہ کیا جا رہا ہے، کہیں علمائے کرام پر چھاپوں اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے، ایسے میں پاکستان سے محبت اور اسلام سے وابستگی رکھنے والوں کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ کہیں یہاں بھی خاکم بدہن کبھی مصر جیسی صورتحال نہ پیدا ہو جائے اور اس فکر کے ساتھ ساتھ اپنے وطن اور امت مسلمہ کے لئے دعاؤں کا اہتمام کرنا چاہئے۔

☆......☆......☆

خیر التوضیح

جدید ایڈیشن

کامل چھ جلد

جامع اُردو شرح

مشکوٰۃ المصابیح

مؤلف

مولانا مفتی عبدالرشید صاحب مدظلہ

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان

استاذ الحدیث جامعہ نعمانیہ نظامیہ ملتان

خصوصیات ★ عربی متن قرآنی فاؤنٹ میں اعراب سے مزین عام فہم ترجمہ ★ حدیث پاک کے مشکل الفاظ کی توضیح ★ مشکل ابحاث سوال وجواب کے ذریعے آسان ★ جدید وقدیم فقہی مسائل کا استنباط ★ متعلقہ حدیث کے تحت فقہاء کرام کے مذاہب مع دلائل ★ احادیث میں رفع تعارض کی دلنشین مطابقت ★ مستدلات فقہ حنفیہ کی وجوہِ ترجیح ★ حضرات اکابر علماء کرام کے افادات کا نچوڑ ★ راویوں کے مختصر حالات ★ انتہائی سہل تدریسی انداز ★ دیگر شروحات کی بنسبت آسان

قرآن مجید ٭ دینی کتب ٭ اسلامی رسائل کا مرکز

ناشر

اِدارہ اشاعت الخیر

بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

0300-7301239 0322-6748121

دی پی کی سہولت

تقاریظ حضرات اکابر علماء کرام

جامعہ خیر المدارس ملتان کے فاضل مولانا عبدالرشید سلمہ نے بھی ''خیر التوضیح'' کے نام سے ایک اردو شرح تالیف فرمائی ہے۔ عزیز موصوف علمی ذوق رکھتے ہیں اور مشکوٰۃ شریف کئی مرتبہ پڑھا چکے ہیں اس لئے وہ مشکوٰۃ شریف کے ان مشکل ومعضل مقامات سے باخبر ہیں جہاں نئے اساتذہ اور طلبہ کو ٹھہرنا اور غور وخوض کرنا پڑتا ہے۔ اپنی اس شرح میں انہوں نے ان مقامات کو سلیس، سہل اور عام فہم انداز میں حل کیا ہے۔

والسلام

محمد حنیف جالندھری

ناظم اعلیٰ

وفاق المدارس العربیہ پاکستان ومہتمم جامعہ خیر المدارس، ملتان

عزیز مولانا مفتی عبدالرشید صاحب فاضل جامعہ خیر المدارس وفاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے درس نظامی درجہ موقوف علیہ میں حدیث کی شہرہ آفاق کتاب مشکوٰۃ المصابیح کی احادیث کی توضیحات و تشریحات سے متعلق ایک نہایت عمدہ گلدستہ ''خیر التوضیح'' مرتب کیا ہے جس میں اس کتاب کے درس سے متعلق جملہ مباحث کی اختصار وجامعیت کے ساتھ کما ینبغی رعایت کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ مجموعہ بنین وبنات کیلئے یکساں مفید ہے اور وفاق المدارس کے سالانہ امتحان میں امتیازی درجے میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

کتبہ العبد الضعیف شبیر الحق کشمیری عفا اللہ عنہ

مدرس جامعہ خیر المدارس ملتان ۱۴۳۰_۱۱_۲۳